سوال

(441)ماں اپنے بچے کو کتنی مدت تک دودھ پلائے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب خاوند اور بیوی دونوں کو آثار دکھائی دیں کہ یہ ہمارا آخری بچہ ہے تو وہ اپنی ماں کا دودھ کب تک یعنی کتنی مدت تک پی سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے :

وَ ا لوٰلِدٰتُ یُر ضِعـ نَ أَو لٰدَهُنَّ حَو لَیـ نِ كَامِلَیـ نِ لِمَن أَرَادَ أَن یُتِمَّ لرَّضَاعَةَ --بقرة233

''اوربچے والیاں دودھ پلائیں اولاد اپنی کو دو برس پورے واسطے اس شخص کے جو ارادہ یہ کرے پورا کرے دودھ پلانا'' اوردوسرے مقام پر ہے

وَفِصَالُهُ فِي عَامَینِ لقمان14

''اور دودھ چھڑانا اس کا بیچ دو برس کے''

یہ آیتیں پہلے ، آخری اور درمیانے سب بچوں کو شامل ہیں تو رضاعت کی مدت جو ابتدائی یا درمیانے بچے کے لیے مقرر ہے وہی مدت آخری بچے کے لیے بھی مقرر ہے ہاں خاوند بیوی باہمی صلاح مشورہ کے ساتھ دو سال سے قبل بھی بچے کو دودھ چھڑا سکتے ہیں :

فَإِن أَرَادَا فِصَالًا عَن تَرَاضٍ مِّنهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَیهِمَا --بقرة233

''پس اگر وہ ارادہ کریں دودھ چھڑانا رضامندی آپس کی سے اور مصلحت سے پس نہیں گناہ اوپر ان دونوں کے'' اگر بچے کی والدہ بچے کو دودھ نہ پلائے کسی اور مرضعہ سے دودھ پلوالیا جائے تو بھی درست ہے :

وَإِن أَرَدتُّم أَن تَستَرضِعُوٓا أَولٰدَكُم --بقرة233

''اور اگر ارادہ کرو تم یہ کہ دودھ پلواؤ تم اولاد اپنی کو''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص315

محدث فتویٰ